بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

ٹیلی گرام

تار کا پتہ

الفضل ربوہ

روزنامہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم یکشنبہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۰۴

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۱ نبوت ۱۳۴۴ ہش ۲۶ رجب ۱۳۸۵ھ ۲۱ نومبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۶۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ نومبر۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ابھی طبیعت ویسی ہی چل رہی ہے۔ صرف ضعف میں قدرے افاقہ ہے۔ کل علالتِ طبع کے باعث ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت حضور نمازِ جمعہ پڑھانے بھی تشریف نہیں لا سکے۔ اور نماز حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین

ربوہ ۲۰ نومبر۔ حضرت امیرالمومنین کے ارشاد کی تعمیل میں کل یہاں نمازِ جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں اس امر کو اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا فضل اور احسان قرار دیا کہ اس نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کے معاً بعد جماعت کو پھر ایک ہاتھ پر متحد کر دیا۔ اور جماعت ہر قسم کے انتشار اور پراگندگی سے بکلی محفوظ رہی۔ آپ نے کہا خاص خدائی تصرف کے ماتحت ساری جماعت کا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ کو یک زبان اور یک آواز ہو کر خلیفۃ المسیح الثالث تسلیم کر لینا اور آپ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے طاعت درمعروف کا عہد باندھ لینا اس امر کا ایک بیّن ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ کو بفضلہ تعالیٰ خدائی تائید و نصرت اور اس کی خاص حفاظت حاصل ہے۔ آخر میں آپ نے احباب کو اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرنے اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہوئے بیعت کی ذمہ داریوں اور اس کے تقاضوں کو کماحقہ پورا کرنے کی تلقین فرمائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے وصال اور خلافتِ ثالثہ کے قیام پر

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی قرار دادیں

قرارداد تعزیت

(۱) "ہم ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ مجلس عالمگیر کی نمائندگی میں اپنے نہایت مشفق و مہربان آقا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر شدید درد و الم کا اظہار کرتے ہیں۔ دل انتہائی غمگین ہیں اور آنکھیں آنسو بہاتی ہیں۔ تاہم مشیت ایزدی پر ہم راضی ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرنے کے سوا چارہ نہیں پاتے۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا وجودِ گرامی آقائے دوجہاں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارت یتزوج و یولد لہ کا مصداق اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک درخشندہ اور تابندہ نشان تھا۔ آپ نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک موعود خلیفہ تھے بلکہ اللہ تعالیٰ شاہد ہے کہ حسن و احسان میں اپنے عظیم الشان روحانی اور جسمانی باپ کے نظیر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے مبارک دورِ خلافت کو باون برس تک ممتد کیا۔ جس کے دوران جماعت نے آپ کے وجود باجود میں ان گنت نشانات کا مشاہدہ کیا۔ اور تائیداتِ الٰہیہ کو آپ پر بارش کی طرح برستے دیکھا۔

اپنے بابرکت دورِ خلافت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں، وہ تاریخِ اسلام کا ایک زریں باب ہیں، اور رہتی دنیا تک ایک عالم ان کے شیریں ثمار سے متمتع ہوتا رہے گا۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استحکام جماعت، استحکام خلافت، اشاعتِ اسلام اور اشاعتِ قرآن کی خاطر جو عظیم الشان کام سرانجام دیئے وہ قیامت تک تاریخ عالم کے اوراق میں سنہری حروف میں ثبت رہیں گے اور سرورِ دو عالم حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کی یاد دلاتے رہیں گے کہ لوکان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجال من ابناء فارس۔

آپ نے افرادِ جماعت کی علیحدہ علیحدہ ذیلی تنظیمیں قائم فرما کر جماعتی تربیت کا ایک لازوال اور مضبوط نظام قائم فرما دیا۔ احمدی نوجوانوں کو صحیح خطوط پر چلانے اور انہیں آئندہ ذمہ داریوں کی کماحقہ تربیت دینے کی خاطر حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کی صورت میں تمام احمدی نوجوانوں پر ایک احسانِ عظیم فرمایا ہے جس کا فیض قیامت تک ممتد رہے گا۔

حضرت امیرالمومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساری عمر جماعت کے غم میں گداز رہے اور ہمیشہ جماعت کے ہر فرد کے ساتھ آپ نے محبت، شفقت اور رحمت کا جو بے مثال سلوک فرمایا اس کی یاد دلوں کو ہمیشہ دردمند اور گداز رکھے گی۔ ہماری ہر مشکل اور آزمائش کی گھڑی میں حضور ہماری سکینت کا موجب بنے اور آڑے وقت میں آپ کی دعائیں ہمارے کام آئیں۔ ایسے عظیم الشان اور نادر روزگار وجود سے محرومی کا صدمہ برداشت سے باہر ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہماری نہایت عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہمارے زخمی دلوں پر اپنے فضل کا پھاہا رکھے۔ اور خود اپنی جناب سے جملہ احباب جماعت بالخصوص صحابہ کرامؓ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد اور حضورؓ کے پرانے خدام اور رفقاء کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اگرچہ ہم سب اس غم میں برابر کے شریک ہیں اور برابر اس یتیمی کے صدمہ کو محسوس کرتے ہیں کچھ اولوالارحام اور اقربا ایسے ہیں جو خصوصی تعزیت کے مستحق ہیں۔ پس ہم انتہائی خلوص اور دردمندی کے ساتھ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نیز آپ کے جملہ صاحبزادگان دختران کرام اور تمام دیگر افراد خاندان کے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

بالآخر ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ حضور رضی اللہ عنہ کے کام کو ہمیشہ زندہ رکھے۔ اور تمام روحانی اور جسمانی اولاد کو آپ کے مبارک نقشِ قدم پر تاقیامت چلنے کی توفیق عطا فرماتے۔ قوموں نے اس فخر رسل سے برکت پائی۔ اور وہ اپنے تمام کاموں کو کامرانی سے مکمل کر کے اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا گیا۔" ۴۴

فرمانبرداری کا اقرار

(۲) ہم ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ جملہ اراکین مجلس کی نمائندگی کرتے ہوئے مشیتِ الٰہی سے قدرتِ ثانیہ کے مظہرِ ثانی سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وجود اقدس سے محرومی پر بہاں اپنے دلی رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں۔ وہاں سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات میں دوبارہ دیکھ ...

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۶۵ء

معرکہ حق و باطل اور جماعت احمدیہ

ہر احمدی دوست اچھی طرح جانتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس زمانہ میں تجدید دین اور تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کئے گئے ہیں اور آج شیطان نے جو جنگ چھیڑ رکھی ہے اس میں اس کو شکست دیکر بنی نوع انسان کو ان زنجیروں سے رہائی دلانا ہے جو شیطان کی پیروی کی وجہ سے انسانوں نے اپنے لئے خود تیار کر لی ہیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہ امر واضح کر دیا ہے کہ شیطان کی تدابیر کمزور ہوتی ہیں خواہ بظاہر اس کے پاس کتنی ہی مادی طاقتیں موجود ہوں۔ مگر آخر کار وہ حق کے مقابلہ میں ضرور ناکام ہوتا ہے۔ آج شیطان اپنے تمام لشکروں کو لے کر میدان میں نکل آیا ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ شیطان کی آخری جنگ ہے اور آثار سے بھی ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ آج شیطان پورے پورے ساز و سامان سے لیس ہو کر فیصلہ کن جنگ کے لئے میدان میں آگیا ہے چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"شیطان کی بھی یہ آخری جنگ ہے۔ اس لئے وہ اپنے تمام آلات حرب و ضرب لے کر حق کے مقابلہ میں نکلا ہے اور وہ پورے زور اور پوری طاقت سے کوشش کرتا ہے کہ حق پر غلبہ پا دے۔ مگر خود اسے بھی کامل یقین ہے کہ اس کی یہ ساری کوشش بے سود اور بے فائدہ ہوگی۔ اور بہت جلد وہ وقت آتا ہے کہ شیطان مارا جائے گا اور ملائک کی فتح ہوگی۔ مگر بایں ہمہ وہ اپنی طاقت سے اس وقت میدان میں آیا ہے۔ اور اس کے بالمقابل حق بھی ہے اور اس کے سامان اور ہتھیار بھی آسمان سے نازل ہو رہے ہیں۔ چونکہ اس وقت دونوں میدان میں ہیں۔ پس تم کو واجب ہے کہ حق کا ساتھ دو۔"

(ملفوظات جلد سوم ص ۱۱۵)

اس اقتباس کے آخری جملوں سے واضح ہے کہ جہاں شیطان اپنی پوری طاقتوں کے ساتھ میدان میں نکل آیا ہے۔ اس کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ نے بھی حق کو ایسے ہتھیار عطا کئے ہیں۔ جن سے حق شیطان کو آخر کار شکست فاش دے گا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس نے مجھے اس صدی پر مامور کر کے بھیجا ہے تاکہ میں اسلام کو زندہ کروں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۴۵)

اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کے پاس کیا ہتھیار ہوتے ہیں۔ جن کے متعلق کہا گیا ہے کہ وہ آسمان سے اترتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بظاہر آپ کے پاس کوئی مال و دولت نہ تھا جو ایک دنیا دار انسان کے لئے تحریص اور ترغیب کا موجب ہو سکے۔ خود آپ نے ہی یتیمی میں پرورش پائی تھی تو وہ اوروں کو کیا دکھا سکتے تھے میں کہتا ہوں کہ بے شک آپ کے پاس کوئی مال و دولت اور دنیوی تحریص و ترغیب کا ذریعہ نہ تھا اور ہرگز نہ تھا۔ لیکن آپ کے پاس وہ زبردست چیزیں جو حقیقی اور اصلی مؤثر اور جاذب ہیں۔ اور وہی انہوں نے پیش کیں۔ اور انہوں نے ہی دنیا کو آپ کی طرف کھینچا وہ تھیں حق اور کشش۔ یہ دو چیزیں ہی ہوتی ہیں جن کو انبیاء علیہم السلام لیکر آتے ہیں۔ جب تک یہ دونوں موجود نہ ہوں انسان کسی ایک سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور نہ پہنچا سکتا ہے حق ہو کشش نہ ہو کیا حاصل؟ کشش ہو حق نہ ہو اس سے کیا فائدہ؟ بہت سے لوگ ایسے دیکھے گئے ہیں اور دنیا میں موجود ہیں۔ کہ ان کی زبان پر حق ہوتا ہے مگر دیکھا گیا ہے کہ وہ حق مؤثر اور مفید ثابت نہیں ہوتا۔ کیوں؟ وہ حق صرف ان کی زبان پر ہے۔ اور دل اس سے آشنا نہیں۔ اور وہ کشش جو دل کی قبولیت کے بعد پیدا ہوتی ہے اس کے پاس نہیں ہے۔ اس لئے وہ جو کچھ کہتا ہے۔ جس اوپرے دل سے کہتا ہے۔ اسی طرح پر اس کا اثر ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص ۱۴۴)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ اوصاف انبیاء علیہم السلام کے بیان فرمائے ہیں۔ اس سے یہ اصول برآمد ہوتا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق کو قائم کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اس میں یہ اوصاف ہونے ضروری ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے خلفاء میں بھی جو نبوت ہی کے کام کی تکمیل کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ان میں بھی حق اور کشش ہوتی ہے کیونکہ اگر ایسا نہ مانا جائے تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ انبیاء علیہم السلام نعوذ باللہ ناکام ہو کر دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام جو تخم ریزی کرتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پروان ان کے بعد ان کے خلفاء چڑھاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کے خلفاء کو بھی وہی اوصاف بطور ظل کے عطا کرے تاکہ شیطان کے ساتھ جنگ میں وہ کامیاب ہوں۔ ایسے لوگوں کی پہچان کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو گر بتایا ہے وہ حسب ذیل ہے:۔

"سچی کشش 'حقیقی جذب' اور واقعی تاثیر اس وقت پیدا ہوتی ہے۔ جب اس حق کو جسے وہ بیان کرتا ہے نہ صرف آپ قبول کرے بلکہ اس پر عمل کر کے اس کے چمکتے ہوئے نتائج اور خواص کو اپنے اندر رکھتا ہو۔ جب تک انسان خود سچا ایمان ان امور پر جو وہ بیان کرتا ہے۔ نہیں رکھتا اور سچے ایمان کے آثار یعنی اعمال سے نہیں دکھاتا وہ ہرگز ہرگز مؤثر اور مفید نہیں ہوتے۔ وہ باتیں صرف بدبودار ہونٹوں سے نکلتی ہیں۔ جو دوسرے کے کان تک پہونچتے میں اور بھی بدبودار ہو جاتی ہیں۔ بلکہ میں یہ بھی کہتا ہوں کہ یہ ظالم اور سفاک حق کا یوں بھی خون کرتے ہیں کہ چونکہ اس کے برکات درخشاں ثمرات اس کے ساتھ نہیں ہوتے۔ اس لئے سننے والے محض خیالی اور فرضی باتیں سمجھ کر ان کی پرواہ بھی نہیں کرتے اور یوں دوسروں کو محروم کر دیتے ہیں۔

غرض یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ وہ شخص جو دنیا کی اصلاح اور بہتری کا مدعی ہے جب تک اپنے ساتھ حق اور کشش نہ رکھتا ہو۔ کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا اور وہ لوگ جو توجہ اور غور سے اس کی بات کو نہیں سنتے وہ ان سے بھی فائدہ نہیں اٹھا سکتے جو کشش اور حق بھی رکھتے ہوں۔"

(ملفوظات جلد سوم ص ۱۴۴)

آج ہم جماعت احمدیہ میں جو تنظیمی مضبوطی دیکھ رہے ہیں وہ اسی وجہ سے ہے کہ خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء محض زبانی وعظ و نصیحت کرنے والے نہیں تھے بلکہ وہ وہی کہتے تھے جس پر وہ خود عمل کرتے تھے۔ چنانچہ آپ ان کی زندگیوں کو دیکھیں تو آپ کو نظر آئے گا کہ ان کا لمحہ لمحہ حق پر عمل کرنے کے لئے وقف تھا۔ انہوں نے کوئی لمحہ دنیا کے فریب میں آکر ضائع نہیں کیا۔ وہ دن رات اسلام کے احیاء کے لئے کوشاں تھے۔ اس لئے ان میں کشش تھی اور سعید روحیں ان کی طرف کھچی چلی آتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم یہی صفات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث میں دیکھتے ہیں جماعت کا ہر فرد جانتا ہے کہ خلافت سے پہلے آپ کی زندگی جماعت کی خدمت ہی میں بسر ہوئی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی راہنمائی میں آپ نے طفولیت سے ہی جماعت کی بہبودی کے لئے ایسے ایسے کام سرانجام دیئے ہیں۔ جن کا تذکرہ کئی کتابوں میں بھی نہیں سما سکتا پھر یہاں ان کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ جماعت کا فرد فرد جانتا ہے۔ کہ آپ حق کے لئے کیا کیا کرتے رہے ہیں۔ اور آپ صرف زبانی جمع خرچ نہیں کرتے رہے۔ بلکہ آپ کی تمام زندگی آج تک حق پر پورا عمل کرنے میں صرف ہوئی ہے۔ اس لئے جماعت کو کامل بھروسہ ہے کہ آپ انشاء اللہ اپنے عہد خلافت میں قوم کے بہترین راہنما ہوں گے۔ آپ کی یہی خوبی ہے کہ قوم نے آپ کو منتخب کیا ہے۔

جماعت احمدیہ کا ہر فرد جماعت میں اسی لئے داخل ہوا ہے کہ وہ ہر قیمت پر تجدید و احیائے اسلام کو اپنا اولین فرض جانتا ہے۔ اس لئے آؤ آج ہم جنہوں نے پوری پوری رغبت کے ساتھ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ پھر سچے دل سے عہد کریں کہ ہم آپ کی اطاعت کرتے ہوئے اپنا جان و مال اس کام میں صرف کر دیں گے۔ جس کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ ہم شیطان کے ساتھ آخری جنگ لڑ رہے ہیں۔ اور اس جنگ میں لڑنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہترین جرنیل عطا فرمائے ہیں۔ جن کی راہنمائی میں کامیابی کے ساتھ یہ جنگ لڑتے چلے آئے اور لڑتے چلے جائیں گے۔ تاوقتیکہ حق کامیاب ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کے وہ وعدے پورے ہوں گے جو اسلام کے ذریعہ وہ تکمیل کو پہنچانا چاہتا ہے۔

درس الحدیث

خلیفہ اور امام کی اطاعت کا حکم

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

(۳۵)

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اطاعنی فقد اطاع الله ومن عصانی فقد عصی الله ومن یطع الامیر فقد اطاعنی ومن یعص الامیر فقد عصانی وانما الامام جنة یقاتل من ورائه ویتقی به فان امر بتقوی الله وعدل فان له بذلك اجرًا وان قال بغیره فان علیه منه۔

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کی۔ جو شخص امیر کی اطاعت کرے گا وہ میری اطاعت کرے گا اور جو امیر کی نافرمانی کرے گا وہ میری نافرمانی کرنے والا ہو گا۔ یاد رکھو کہ امام ڈھال ہوتا ہے جس کے پیچھے رہ کر جنگ کی جاتی ہے اور اسے وقایہ بنایا جاتا ہے۔ اگر وہ اللہ تعالےٰ کے تقوے کا حکم دیتا ہے اور عدل کو قائم کرتا ہے تو اس کو اس کا اجر ملے گا اگر اسکے بغیر طریق اختیار کرے گا تو اس پر اس کی ذمہ داری ہو گی۔

تشریح:- اسلام نے جو نظام اختیار فرمایا ہے اس میں اللہ تعالےٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا معیار اور اس کی علامت یہ ہے کہ خدا کے رسولؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کی جائے اور پھر آپؐ کے مقرر کردہ امیر کی بھی اطاعت کی جائے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ امام ڈھال ہے اور ساری جماعت کا فرض ہے کہ امام کی پوری اطاعت کرے اور از خود کوئی ایسا اقدام نہ کرے جو امام کے منشاء کے خلاف ہو۔ امام اپنی جگہ اللہ تعالےٰ کے سامنے جواب دہ ہے وہ اپنے قیام عدل اور تقوے کا اجر پائے گا اور اگر اسکے خلاف گامزن ہو گا تو اسی پر ذمہ داری ہے۔ افراد جماعت کا فرض یہی ہے کہ وہ امام اور خلیفہ کی تمام امور معروفہ میں پوری پوری اطاعت کریں۔

(۳۶)

عن ام الحصین قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان أمّر علیکم عبد مجدع یقودکم بکتاب الله فاسمعوا له واطیعوا۔

(مسلم)

ترجمہ:- حضرت ام الحصینؓ کہتی ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم پر ناک کٹا غلام بھی امیر مقرر کیا جائے جو تمہیں کتاب الٰہی کے مطابق چلاتا ہے تو تم پر فرض ہے کہ اس کی بات پر کان دھرو اور اس کے حکم کی اطاعت کرو۔

تشریح:- غلام اور وہ بھی ناک کٹے غلام کا امیر مقرر ہونا علی سبیل الفرض ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ تم امیر کو پسند کرو یا نہ پسند کرو۔ جب اس کا تقرر جماعتی طور پر ہو گیا ہے تو اس کی اطاعت اور اس سے تعاون کرنا تم پر فرض ہے۔ امیر کی ذمہ داری یہ ہے کہ کتاب اللہ کے مطابق کاروبار جماعت کو جاری رکھے اور شریعتِ محمدیہ کا نفاذ اپنا فرض سمجھے۔ افراد جماعت کا فرض یہ ہے کہ وہ اس کی بلا چون وچرا تابعداری کریں اس طرح جماعتی نظام اور اسلامی اتحاد قائم ہوتا ہے۔

(۳۷)

عن انسؓ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اسمعوا واطیعوا وان استعمل علیکم عبد حبشی کأن راسه زبیبة۔

(البخاری)

ترجمہ:- حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمانو! سنو اور اطاعت کرو خواہ تم پر حبشی غلام حاکم مقرر کیا جائے جس کا سر منقیٰ کی طرح ہو۔

تشریح:- یہ حدیث بھی سابق حدیث کے مضمون کو بیان کر رہی ہے۔ نظام کی روح یہ ہے کہ جو حاکم مقرر ہو جائے اور جسے جماعت خلیفہ منتخب کر لے اس کی ہر طرح اطاعت کی جائے۔ اس کے عیوب پر نظر کر کے اس کا رنگ اچھا نہیں اس کی شکل ہمیں پسند نہیں اطاعت سے سرتابی کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ *

اس حدیث میں اسلامی تعلیم کی اس روح کا بھی بیان ہے کہ اسلام میں قیادت خاندان رنگت یا ظاہری دولت پر نہیں بلکہ محض تقویٰ پر ہے یہی تعلیم آیت کریمہ ان اکرمکم عند الله اتقاکم میں دی گئی ہے۔

(۳۸)

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم السمع والطاعة علی المرء المسلم فیما احب وکره ما لم یؤمر بمعصیة فان امر بمعصیة فلا سمع ولا طاعة۔ (البخاری ومسلم)

ترجمہ:- حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان پر اس وقت تک حاکم کی بات پر کان دھرنا اور اسکی اطاعت کرنا فرض ہے جب تک اسے کسی گناہ یا معصیت کا حکم نہ دیا جائے خواہ وہ بات اسے پسندیدہ ہو خواہ ناپسندیدہ ہو۔ ہاں اگر اسے گناہ کے ارتکاب کا حکم دیا جائے تو سمع و طاعت اس کے ذمہ نہیں۔

تشریح:- اسلامی حاکم یا خلیفہ کے احکام اور فیصلہ جات مسلمان کی خواہش کے مطابق ہوں یا اس کے خلاف۔ وہ ان احکام کو پسند کرے یا نہ پسند کرے۔ اسلام کے رو سے اس پر اطاعت ہر حال فرض ہے یہی اسلامی نظام کی اساس ہے۔ اس روح کے بغیر نہ دنیوی نظام کامیاب طور پر چل سکتا ہے نہ ہی دینی جماعت ترقی کر سکتی ہے اللہ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو اطاعت اور فرمانبرداری کا جامع سبق دیا ہے۔

"ایک نکتہ" ایک نشان

(مکرم مولوی سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم سیالکوٹ)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ نے ۱۴ جنوری ۱۹۱۰ء کو خطبہ جمعہ میں بمقام قادیان ارشاد فرمایا تھا کہ:-

"ایک نکتہ قابل یاد سنائے دیتا ہوں جس کے اظہار سے میں باوجود کوشش کے رک نہیں سکا۔ وہ یہ کہ میں نے حضرت خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا ان کو قرآن شریف سے بڑا تعلق تھا۔ ان کیساتھ مجھے بہت محبت ہے۔ ۷۸ برس تک انہوں نے خلافت کی۔ ۲۲ برس کی عمر میں وہ خلیفہ ہوئے تھے۔ یہ بات یاد رکھو کہ میں نے کسی خاص مصلحت اور خالص بھلائی کے لئے کہی ہے۔"

(اخبار "بدر" قادیان مورخہ ۲۷ر جنوری ۱۹۱۰ء صہ ۹)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے خطبہ کے آخری الفاظ صاف بتاتے ہیں کہ یہ کسی چھوٹی عمر میں خلافت کے منصب کے اہل وجود کی طرف اشارہ ہے اور سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ اس ارشاد کے وقت بائیسویں برس میں ہی تھے کیونکہ آپ کی ولادت ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو ہوئی تھی۔ اور آپ کے چھوٹی عمر میں خلیفہ ہو سکنے کا اشارہ کیا گیا تھا۔ اسی لئے حضرت خلیفہ اولؓ نے ۱۹۱۱ء کی بیماری میں ۱۹/۲ جنوری ۱۹۱۱ء کو ایک تحریری وصیت بند لفافہ میں کی تھی جس میں اپنے بعد خلیفہ ہونے کے لئے سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کا نام لکھا تھا جس کا کہ اقرار و اعتراف جناب مولانا مولوی محمد علی صاحب امیر احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے بھی کیا ہے۔ (ملاحظہ ہو رسالہ حقیقت اختلاف صہ ۶۹)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے چھوٹی عمر میں ہونے والے اس خلیفہ کی نسبت یہ بھی اشارہ فرمایا کہ وہ ۷۸ برس کی عمر تک خلافت کرے گا۔ سو یہ نکتہ جو بطور ایک نشان کے تھا خدا تعالےٰ نے نہایت شاندار طریق سے پورا فرمایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ولادت ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء مطابق ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۶ھ ہوئی اور ۵۱ سال کی خلافت کے بعد آپ کی وفات باوجود لمبی بیماری کے ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء مطابق ۱۴ر رجب ۱۳۸۵ھ کو ہوئی جبکہ آپ کی عمر عیسوی حساب سے تقریباً ۲ ماہ کم ۷۷ برس اور قمری لحاظ سے ۷۹ سال ۲ ماہ ۶ دن تھی۔ اس طرح ۷۸ برس کی عمر تک خلافت کرنے کا نشان پورا ہوا جو سوچنے والوں کے لئے ایک زبردست ذریعہ ہدایت ہے۔

خاکسار سید احمد علی

مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر

جماعت احمدیہ کی مختلف تنظیموں اور اداروں کی طرف سے گہرے رنج و غم اور دلی تعزیت کا اظہار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی کامل اطاعت کا اقرار

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

"مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا یہ اجلاس سیدنا و امامنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کی رحلت پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ یہ روح فرسا اور جگر پاش سانحہ ہمارے لئے عظیم صدمہ ہے۔

حضور اقدس کا وجود مبارک ساری دنیا کے لئے ایک تعویذ کی مانند تھا۔ آپؓ کے ۵۲ سالہ عظیم الشان اور موعود عہد خلافت کا ہر دن اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کے مہتم بالشان نشانوں اور غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں سے معمور رہا اور خدائی پیشگوئیوں کے بموجب اسلام کو چار دانگ عالم میں بے نظیر فتوحات حاصل ہوئیں۔ آپؓ اسیروں کی رستگاری کا موجب بنے۔ آپؓ نے زمین کے کناروں تک شہرت پائی اور دنیا کی قوموں نے آپؓ سے برکت پائی

آپؓ واقعی ایک نہایت ہی اہم بابرکت روح اور آسمانی نور تھے۔ جس نے کرۂ ارض کو کم و بیش ۵۲ برس تک منور کئے رکھا۔ اس سانحۂ عظیم پر ہم سب کے دل رنج و ملال میں ڈوبے ہوئے ہیں اور آنکھیں پرنم ہیں۔ ہمارے دلوں اور دماغوں کو ایک بجلی کا سا دھکا لگا ہے مگر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں اور عظیم صدمہ کی اس گھڑی میں اپنے پیارے امامؓ نور اللہ مرقدہ کے مبارک الفاظ پر ہم ایمان و اعتماد رکھتے ہیں۔

"ابتلاؤں کا آنا ایسی ضروری بات ہے کہ نبیوں کی کوئی جماعت ایسی نہیں ہوتی کہ جس پر ابتلاء نہ آئے ہوں۔ ابتلاء تمہارے لئے خوف و خطر کا باعث نہیں ہو سکتے۔ مومن کو کبھی ڈر نہیں ہوتا۔ اس پر جب ابتلاء آتا ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ اس ابتلاء کے ساتھ ہی خدا کی مدد بھی آ رہی ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ مارچ ۱۹۲۳ء
مطبوعہ الفضل ۱۸ ستمبر ۱۹۶۳ء)

ہم جملہ ممبران اس سانحۂ ارتحال پر حضرت امیر المومنین حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت عالیہ میں دلی طور پر اظہار تعزیت پیش کرتے ہیں۔ نیز حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت صاحبزادی نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضور اقدس کے حرم۔ صاحبزادگان اور صاحبزادیوں سے بھی دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر

ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ کوٹلی اپنے آقا سیدنا المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے اکیاون سالہ دور خلافت میں قدم قدم پر ہم نے خدائی نصرت کا بار ہا مشاہدہ کیا اور آپ کی قیادت میں خدا تعالیٰ نے جماعت کو غیر معمولی ترقی بخشی۔ حضور کی رحلت پر ہر ایک آنکھ اشکبار ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کی مرضی پر راضی ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعودؑ کا قرب عطا فرمائے۔ اور ہم کو آپ کے جملہ احکامات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما دے

ہم سب ممبران جماعت احمدیہ اس صدمۂ عظیم میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد اور دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کے افراد سے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔

خاکسار جمال الدین
نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ آزاد کشمیر

انڈسٹریل سکول ربوہ

ہم جملہ ممبرات انڈسٹریل سکول ربوہ اپنے پیارے اور محسن امام سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ کی المناک وفات پر دلی رنج و غم اور گہرے صدمہ کا اظہار کرتی ہیں۔

آپ خدائی بشارتوں کے ماتحت اس دنیا کو روحانی نور سے منور کرنے کے لئے تشریف لائے اور عالم احمدیت کو روز افزوں ترقیاں عطا کرتے رہے۔ احمدی مستورات کی تعلیم و تربیت جس رنگ میں آپ نے کی وہ آپ ہی کا حصہ ہے آپ کی شفقت و مروت نے لاکھوں قلوب کو مسخر کیا ہوا ہے جو آج اپنے پیارے آقا کے رخصت ہونے پر تڑپ رہے ہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کے لئے تو یہ دوہرے صدمہ کا موجب ہے۔ جس کا ہم سب کو شدت سے احساس ہے۔

ہم اپنے ان واجب الاحترام بزرگوں سے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد سے گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہم کو پھر ایک دفعہ امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے متحد اور منظم رہنے کا انعام عطا فرمایا ہے۔

خدا تعالیٰ ہم کو پوری وفاداری کے ساتھ آپ کے ہر حکم کی اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

صابرہ رحمٰن ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول۔ ربوہ

جماعت احمدیہ سیالکوٹ

جماعت احمدیہ سیالکوٹ اپنے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی المناک وفات پر جو "رحمت کا نشان" اور بکثرت پیشگوئیوں کا مصداق تھے انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتی ہے۔ جن کے ذریعہ ہم نے الٰہی نشانات کی بارش برستی دیکھی ہے۔ ہم اس صدمہ عظیمہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد سے دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ مولا کریم سب کو صبر جمیل اور اجر جزیل بخشے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے مدارج کو بلند تر فرماتے ہوئے آپ کو آپ کے محبوب آقا سیدنا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلو میں جنت کے اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(۲)

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ سیالکوٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نصرہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دل و جان سے آیۃ استخلاف کے ماتحت خلیفہ برحق تسلیم کرتے اور آپ سے پوری طرح تعاون اور آپ کی اطاعت کرنے کے اقرار کے ساتھ باہمی طور پر اتفاق و اتحاد کا یقین دلاتے ہیں۔ بلکہ آپ کی خلافت اور آپ کے وجود کو الٰہی نوشتوں کے مطابق یقین کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ مولیٰ کریم آپ کو خیر و خوبی سے لمبی عمر عطا کرتے ہوئے آپ کے ذریعہ اسلام و احمدیت کو پہلے سے بھی زیادہ ترقیات عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور ہم آپ سے یہ درخواست دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کی زیر ہدایات و نگرانی ہمیں ہر طرح خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(ممبران جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ کراچی

جماعت احمدیہ کراچی کا ایک ہنگامی اجلاس مورخہ ۹/۱۱/۶۵ بروز منگل بعد نماز مغرب احمدیہ ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت متفقہ رائے سے منظور کی گئی

ہم ممبران جماعت احمدیہ کراچی حضرت اقدس سیدنا خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم اور گہرے کرب کا اظہار کرتے ہوئے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ حضرت اقدسؓ کی قیادت میں جماعت احمدیہ نے شاندار ترقی کی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آج احمدیت اکناف عالم میں اس طرح پھیل گئی ہے کہ اس پر سورج غروب نہیں ہوتا۔

حضرت اقدس نے ۵۱ سال سے زیادہ عرصے تک جماعت احمدیہ کی جس طرح نگرانی اور رہنمائی فرمائی وہ اپنی مثال آپ ہے حضور کی جدائی سے ہم سب کے دل بریاں اور آنکھیں نمناک ہیں مگر ہم سب خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں اور بقول حضرت مسیح موعودؑ اس پر ایمان رکھتے ہیں کہ:-

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ہم ممبران جماعت احمدیہ کراچی اس سانحۂ عظیم پر امیر المومنین حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دلی تعزیت پیش کرتے ہیں نیز حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت اقدس کے حرم، صاحبزادگان اور صاحبزادیوں سے بھی دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

قائمقام امیر
جماعت احمدیہ — کراچی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے گہرے غم و الم اور تعزیت کا اظہار اور خلافت ثالثہ کی اطاعت کا اقرار

جماعت احمدیہ راولپنڈی

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ راولپنڈی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے وصال کے عظیم جماعتی صدمہ پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے جملہ برادران و ہمشیرگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت امیرالمومنین رضی اللہ عنہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔ اور حضور کے درجات بلند سے بلند تر کرتا جائے۔ نیز تمام افراد خاندان اور احباب جماعت کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حضور کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے اور سب افراد خاندان اور ان کے طفیل تمام جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہر مرحلہ پر اپنی تائید اور نصرت سے نوازے۔ آمین۔

(ممبران جماعت احمدیہ راولپنڈی)

جماعت احمدیہ قصور

ہم ممبران جماعت احمدیہ قصور حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام خصوصاً حضرت سیدہ نواب بیگم صاحبہ، سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضور رضی اللہ عنہ کے حرم حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اور حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور حضور رضی اللہ عنہ کے تمام صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور دیگر تمام متعلقین کی خدمت میں اظہار حزن و ملال کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور حضور مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا مصداق بنائے اور سب پر برکات نازل فرمائے۔

نیز جو انتخاب خلافت مورخہ ۸/۱۱/۶۵ بعد نماز عشاء مسجد مبارک ربوہ میں عمل میں آیا ہے ہم اسے قرآن مجید کی آیت استخلاف کے مطابق خدائی انتخاب یقین کرتے ہیں اور ہم اقرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے سراسر معروف میں موجودہ خلافت کی پوری پوری اطاعت کریں گے۔ اور ان کی رہنمائی میں حتی الامکان اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت بجالانے میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

(ممبران جماعت احمدیہ قصور)

جماعت احمدیہ شیخوپورہ

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ شیخوپورہ اپنی جان سے پیارے امام حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المناک وفات پر دلی رنج و غم اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں غمناک قلوب اور اشکبار آنکھوں سے خداوند تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے اور اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم حضور کے جملہ افراد خاندان کے ساتھ اس سانحہ عظیم اور شدید صدمہ اور غم میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو اور ہمیں خلافت ثالثہ کی پوری پوری اطاعت کرنے کی توفیق دے۔ اللھم آمین۔

(ممبران جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

جماعت احمدیہ وزیرآباد

جماعت احمدیہ وزیرآباد کا یہ اجلاس حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ کے وصال پر دلی حزن و ملال اور رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ ہماری آنکھیں اس سانحہ عظیم سے اشکبار ہیں اور دل رو رہے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور کی مقدس زندگی اور نورانی پیغامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور کا ۵۲ سالہ دور خلافت ہمارے لئے بابرکت اور رحمت تھا اور ایک حقیقی باپ سے حضور رضی اللہ عنہ زیادہ ہمدرد اور مہربان تھے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق بخشے کہ اس صدمہ عظیم کو برداشت کر سکیں اور آئندہ ہمیشہ خلافت جیسی نعمت سے وابستہ رہیں۔ جماعت احمدیہ وزیرآباد کے تمام افراد خاندان حضرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اپنے جذبات رنج و غم پیش کرتے ہیں اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے

(ممبران جماعت احمدیہ وزیرآباد)

جماعت احمدیہ لاہور

جماعت احمدیہ لاہور کے تمام افراد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر دلی حزن و ملال اور تاسف کا اظہار کرتے ہیں اور تمام افراد خاندان خصوصاً حضور کی ہمشیرگان حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اور حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور حضور کے تمام صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور دیگر تمام متعلقین کی خدمت میں انہی الفاظ میں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سکھائے ہیں یعنی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پیغام تعزیت پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا مصداق بنائے اور ان پر بے شمار برکات نازل فرماتا رہے اور حضور مغفور کو اپنے اعلیٰ سے اعلیٰ مقربین میں جگہ عنایت فرمائے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کو حضور مغفور کے احسانوں اور حضور کے نصائح کو یاد رکھنے اور حضور کے جملہ کاموں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(اسد اللہ خان امیر جماعت احمدیہ لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ کراچی سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں کے مخلص سیکرٹری تحریک جدید چوہدری فیض عالم صاحب پر اچانک دل کا حملہ ہوا ہے جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

(شبیر احمد۔ وکیل المال)

۲۔ میرا بچہ حسن کی عمر ۷ سال ہے بغرض اپریشن ہسپتال میں داخل ہو رہا ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(حمید اللہ ملک کھاد سیکرٹری ملتان)

۳۔ میرے والد راجہ زین العابدین صاحب ساکن بڈھ رانجھا کا موتیا کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے۔

(ظفر اللہ خان۔ از لاہور)

۴۔ میں بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما دے۔

خاکسار بشیر احمد احسن ہیڈ ماسٹر مڈل سکول چک ۳ ضلع گجرات۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر

روزنامہ الفضل ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں

پاکستان ویسٹرن ریلوے

موسم گرما کے ٹائم ٹیبل رائے لاہور ڈویژن میں جو یکم اپریل ۱۹۶۶ء سے نافذ العمل ہوگا۔ گاڑیوں کے اوقات میں تبدیلی سے متعلق تجاویز بھجوانے کی اعلان ہذا کے ذریعہ دعوت دی جاتی ہے عوام براہ کرم اپنی تجاویز ۲۴ نومبر ۱۹۶۵ء تک ڈویژنل ٹرانسپورٹیشن آفیسر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو ارسال کر دیں۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے لاہور)

کشمیریوں کو آزادی دلانے کی جدّوجہد جاری رہے گی

سلامتی کونسل نے کشمیر پر بھارت کا دعویٰ مسترد کر دیا۔ ایس ایم ظفر

راولپنڈی۔ ۲۰ نومبر۔ وزیر قانون مسٹر ایس ایم ظفر نے کہا ہے کہ پاکستان سلامتی کونسل کی ۲۰ ستمبر کی قرارداد کو محض جزوی طور پر تسلی بخش اور مسئلہ کشمیر کے حل کی طرف پہلا قدم سمجھتا ہے۔ یہ خیال کرنا غلط ہے کہ پاکستان کا مقصد اس نکتہ سے مطمئن ہو گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم مسئلہ کشمیر کو سلامتی کونسل کی پہلی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کے موقف پر قائم ہیں۔ اور کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کی جدوجہد کرتے رہیں گے۔ مسٹر ایس ایم ظفر نے جو بھارتی جارحیت کے بعد پاکستان کا موقف پیش کرنے کے لئے سلامتی کونسل کے اجلاس میں شریک ہوئے تھے کل قومی اسمبلی میں تقریر کر رہے تھے وزیر خارجہ کی تحریک پر بحث کا کل تیسرا دن تھا۔ بحث میں ایک درجن سے زائد ارکان نے حصہ لیا۔ وزیر قانون نے کہا کہ ۲۰ ستمبر کی قرارداد اس لحاظ سے غیر تسلی بخش ہے کہ اس سے پاکستان کے موقف کے تمام تقاضے پورے نہیں ہوئے لیکن اسے اس حد تک تسلی بخش کہا جا سکتا ہے کہ سلامتی کونسل نے پہلی بار متفقہ طور پر کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے اس سے پہلے کونسل نے متفقہ طور پر ایسا موقف اختیار نہیں کیا تھا اس قرارداد میں اتفاق رائے سے یہ بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ کشمیر کا تنازعہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جھگڑے کی جڑ ہے اور اقوام متحدہ کو اس کا تصفیہ کرانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے علاوہ سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر بھارت کا یہ دعویٰ مسترد کر دیا ہے کہ کشمیر بھارت کا لازمی حصہ ہے۔

بھارتی فوجوں کو ناگا سرزمین سے نکالنے کے لئے میدان میں آجاؤ

ناگا حریت پسندوں سے آزاد ناگا ریڈیو کی اپیل

امپھال۔ ۲۰ نومبر۔ ریاست منی پور میں کل دو سو کے قریب ناگا قوم پرستوں نے اچانک بھارتی فوجی دستوں پر حملہ کر دیا۔ سرکاری اطلاع کے مطابق بھارتی دستوں نے حملہ روکنے کے لئے زبردست فائرنگ کی اس لڑائی میں کافی جانی نقصان ہوا ہے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق ناگا لینڈ اور برما کی سرحد ہاڈ جنگ کو کی میں قوم پرستوں کے حملے سے آزاد رائفلز کے چھ آدمی شدید زخمی ہو گئے۔ اس لڑائی میں چھینی گئیں۔ رائفلیں اور گولے استعمال کئے گئے۔ اس علاقہ کی حفاظت کے لئے آسام پولیس کی بھاری جمعیت روانہ کر دی گئی ہے ادھر آزاد ناگا ریڈیو سے ناگا عوام سے اپیل کی جا رہی ہے کہ وہ بھارت کی فوجوں کو ناگا سرزمین سے نکالنے کے لئے ایک بار پھر میدان میں آجائیں۔

بقیہ صفحہ اوّل

قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث کی عطاء پر خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لاتے ہیں۔ جس نے ہمارے مغموم و مضطرب دلوں کے لئے اپنے بے پایاں رحمت سے سکینت کا سامان فرمایا۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارت مندرجہ "الوصیت" کا ایک بار پھر اظہار کر کے ہمارے ایمان کو مضبوط کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ہم جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے حضور خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم آپ کی طرف سے جاری ہونے والے ہر حکم کی دل و جان سے تعمیل کریں گے۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام سے وابستہ تمام مقاصد کے حصول میں سرگرم عمل رہیں گے۔ نیز خلافت احمدیہ کو قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار اور حاضر رہیں گے انشاء اللہ۔ (ممبران مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سال نو تحریک جدید کیلئے مخلصین جماعت کی مالی قربانیاں

احباب کے وعدے ایک لاکھ ۲۹ ہزار روپے تک پہنچ گئے

امسال تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کسی اجتماع میں نہیں کیا جا سکا اور نہ ہی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا کوئی روح پرور پیغام حاصل کیا جا سکا۔ بلکہ الفضل کے ذریعہ ہی محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے اعلان فرمایا ہے تاہم مخلصین کی طرف سے وعدوں کی پیشکش میں فاستبقوا الخیرات کا جذبہ بدستور موجزن ہے۔ چند دنوں میں وعدے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱،۲۹،۰۰۰ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ حسب ذیل جماعتوں نے بذریعہ تار یا دستی خطوط فوری طور پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ افراد کی فہرستیں الگ شائع کی جا رہی ہیں۔

جماعت احمدیہ کوئٹہ ۷،۰۴۰/- جماعت احمدیہ کراچی ۵۰،۰۰۰/- لائلپور ۸،۰۰۰

" سرگودہا ۶،۲۱۰/- " گوجرانوالہ ۳،۴۱۹

(وکیل المال اوّل)

اعلان برائے معلمین وقف جدید

ان دنوں جتنی بیعتیں بھی دفتر ہذا میں موصول ہوتی ہیں۔ اُن کے متعلق یہی خیال کیا جاتا ہے کہ وُہ تجدید بیعت کے طور پر خلافت ثالثہ سے وابستگی اور وفاداری کے اظہار کے لئے پرانے احمدی دوستوں سے ہی بھجوائی جا رہی ہیں۔ اس لئے معلمین خاص طور پر متنبہ رہیں کہ اگر کوئی نئی بیعت ہو تو اس امر کی پوری طرح سے وضاحت کر دیں تاکہ غلط فہمی کا امکان نہ رہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

بابو محمد اسمٰعیل صاحب فوق ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میرے عزیز بھائی جان مکرم محمد اسمٰعیل صاحب فوق اسٹیشن ماسٹر ریٹائرڈ ۵۵ سال کی عمر میں دس اور گیارہ نومبر کی درمیانی شب واہ کینٹ میں حرکت قلب بند ہونے سے نیند کی حالت میں ہی وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ گزشتہ سات سال سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے تھے فالج کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کا بھی عارضہ تھا۔

ہم پانچ بھائیوں میں سے فوق صاحب مرحوم تیسرے بھائی تھے۔ گزشتہ سال ماہ اکتوبر میں ہمارے عزیز بھائی مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر مرحوم فوت ہوئے ان کے ایک سال بعد یہ ہمارے دوسرے بھائی بھی وفات پا گئے۔ آپ عمر میں مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر سے دو سال چھوٹے تھے۔

مرحوم سلسلہ کے ساتھ نہایت اخلاص رکھنے والے تھے۔ نماز میں التزام کے ساتھ ادا کرتے اور اپنا سارا وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ کا دیگر لٹریچر پڑھنے میں صرف کرتے تھے۔ آپ نے دو لڑکے اور سات لڑکیاں پیچھے چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ہمارے مرحوم بھائی کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے دوستوں نے آپ کی تجہیز و تکفین میں بہت مدد کی اور ہمدردی اخوت و ہمدردی کا مظاہرہ کیا اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور جزائے خیر عطا فرمائے۔ (محمد ابراہیم ناصر ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

80
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگریکلچر
اسسٹنٹ کاٹن مارکیٹ
پوسٹ بکس 87 ملتان